السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یزدانی تخلص رکھنا شرعی لحاظ سے جائز ہے؟ کیونکہ بعض کا خیال ہے کہ لفظ یزدان نامی ایرانیوں کا دیوتا تھا۔ بعض اپنے آپ کو صاحب علم کہلوانے والے یزدانی تخلص رکھنے والے کو مشرک گردانتے ہیں۔ شرعی صورت حال کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعی یزداں مجوسیوں کے معروف دو دیوتاؤں سے ایک ہے۔ لہٰذا اس تخلص سے اجتناب ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ غیر اللہ کی طرف نسبت کو فال خیر قرار نہیں دیا جاسکتا۔ یہ تو دراصل اس سے ناطہ جوڑنے والی بات ہے جو ایک باخبر کے کسی صورت لائق نہیں۔

فیروزلغات (فارسی۔اردو) میں ہے:

''اسلام سے پہلے اہل ایران دو خداؤں کو مانتے تھے۔ جن میں سے نیکی کے خدا کو''یزدان''اور بُرائی کے خدا کو''اہرمن''کہتے تھے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص593

محدث فتویٰ